



سوال

(309) قبرستان میں عورتوں کا جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورتوں کا قبرستان جانا کبھی بھجا جائز ہے کہ نہیں؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کا لپٹنے قرہبی رشتہ داروں کی قبروں کی زیارت کے لیے کبھی بھجا قبرستان جانا جائز ہے۔

ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ (تابعی) سے روایت ہے کہ ایک دن عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) قبرستان سے آئیں تو میں نے پوچھا: اے أم المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا! آپ کہاں سے آئی ہیں؟

انہوں نے فرمایا: بلپٹنے بجائی عبد الرحمن بن ابی بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی قبر سے۔

میں نے کہا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت سے منع نہیں کیا تھا؟

انہوں نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے منع کیا تھا پھر (بعد میں) زیارت کا حکم دے دیا تھا۔ (المستدرک للحاکم 1/376 ح 1392 وسندہ صحیح وصحیحہ الذہبی)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورتوں کے لیے قبرستان جانے کی ممانعت والی حدیث مسنوخ ہے لیکن دو باتیں یاد رکھیں۔

1- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان عورتوں پر لعنت بھیجی ہے جو کثرت سے قبروں کی زیارت کرتی ہیں۔ دیکھئے سنن الترمذی (1056) وقال: "حسن صحیح" وسندہ حسن) و صحیح ابن حبان (الاحسان: 3178)

2- لپٹنے محارم کے علاوہ غیروں کی قبروں کی زیارت کے لیے جانا عورتوں کے لیے جائز نہیں ہے (دیکھئے سنن ابی داؤد کتاب الجنائز باب فی التذییر ح 3123 وسندہ حسن وانظامن ضعفہ) (الحمدیث: 57)



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 1 - کتاب الجنائز - صفحہ 564

محدث فتویٰ